(۱) خدا یا گاڈ یا پرماتما

بنام آنکہ او نامی ندارد + بہر نامے کہ خوانی سر برآرد + رباعی از پردۂ گفتار ما اظہار خود خود می کند
از چشم گوہر بار ما دیدار خود خود می کند + او بود با او کس نبود او ہست با او کس نشد + حی است و باقی تا ابد
اقرار خود خود می کند +

एको देवः सर्वभूतेषु गूढः सर्वव्यापी सर्वभूतान्तरात्मा

(۱) وید کی شرتی ہے کہ

कर्माध्यक्षः सर्वभूताधिवासः साक्षी चेता केवलो निर्गुणश्च

ایک اَدّوِتیہ آتما دیو (وحدہٗ لاشریک) سب جسموں میں پوشیدہ ہوکر مقیم ہے اور وہ سرب بیاپی (محیط کل ہے)
یعنی ایسا ہے جیسے لکڑی میں آگ - تل میں تیل - مہندی میں لالی - پھول میں خوشبو وغیرہ وغیرہ) اور سب جیوں کا
انترآتما ہے - اور پن پاپ کرموں کا پھل پردَاتا ہے - یعنی ثمرہ دینے والا ہے - اور سب جیوں کا ادھشٹھان -
(ملجائے و ماوائی) اور بدھی وغیرہ سب سنگھات کا ساکشی (شاہد عقل وغیرہ ہے -) اور چیتن روپ ہے -
اَدّوِتیہ روپ ہے نرگن ہے نشکریہ ہے -

महद्भूतमनंतमपारं विज्ञानघन एवेति सत्यम्

اور دوسری شرتی ہے کہ

सत्यं ज्ञानमनंतं ब्रह्म।

مہان روپ ہے - انت ہے - اپار ہے - بگیان گھن ہے - اور ست ہے - اور جگت اوسمیں کلپت ہے - یعنی فرض کر لیا گیا ہے -

अत्रायं पुरुषः स्वयंज्योतिर्भवति

آتما سوینگ پرکاش گیان روپ ہے - اوسکو کسی پرکاش کی ضرورت نہیں -

एकधैवानुद्रष्टव्यमेतदप्रमेयं ध्रुवमप्रमेयं न तत्र सूर्यो भाति न चन्द्रतारकं नेमा विद्युतो भान्ति कुतोऽयमग्निः तमेव भान्तमनुभाति सर्वं तस्य भासा सर्वमिदं विभाति येनेदं सर्वं विजानाति तं केन विजानीयात् विज्ञातारमरे केन विजानीयात्।

یہ چیتن آتما ایک پرکار کرکے ہی دیکھنے یوگ ہے یہ آتما دیوا پرمیہ (لاثانی) اور کوٹستھ [?] ہے - اوسمیں سورج پرکاش نہیں
کرتا - نہ چندرما - نہ تارا گن نہ بجلی - نہ آگ وہ خود ایسا نور ہے کہ ان سب کو نور بخشتا اور پرکاش کرتا ہے - اور اوسی نور سے
یہ سب لوک اور سب اشیا جانی جاتی ہیں - وہ کسی مثال سے جانا نہیں جا سکتا - لیکن گیان کی آنکھوں سے -

(۲) اوسیکو وحدہٗ لاشریک لہ کہتے ہیں - یعنی اوسکی ذات موصوف بالصفات یکتائی و تنہائی سے ہے اور لیس لہٗ کفوًا [?]

اول وہی آخر وہی - ظاہر وہی - پنہان وہی ہے - پس حق دیکھنا - حق جاننا - حق ماننا - یہی سچ ہے - ماسوا باطل ہے - یا وہ بھی حق ہے ؎ ہمہ ستنا وجودیکہ از وجود خود است + حق خلق اندیر ودنام او - ہر نقش کہ بر تختۂ ہستی پیداست
آن صورت آن کسی است کو نقش آراست + دو عالم چیست نقش صورت دوست + چہ جائی نقش صورت بلکہ جہاں دوست

(۳) بعض لوگ کہا کرتے ہیں کہ خدا تعالی یا گاڈ یا پرماتما برای نام - نام ہیں - ورنہ وہ دیکھنے میں نہیں آتا اگر دکھین تو یقین آئے - میں عرض کرتا ہوں ؎ جا بجا اظہار ہاں وہی ہر سو + نہیں انکار کی ہے جا ہم کو + وہی گلشن وہی شجر وہی گل وہی بلبل ہے خوشنوا خوشگو + عطر بھی ہے وہی مشام وہی + ہے مہک بھی وہی - وہی خوشبو + وہی ہے سبکدو وہی بادہ وہی ساغر ہے اور وہی ہے سبو + وہی ہے عشق اور وہی عاشق + حسن معشوق ہے وہی ہر دو + وہی باطن میں سب کے ہے پنہان + عیش ظاہر وہی ہے ہر پہلو + سوای ازین بہت سی اشیا اور باتین بدون دید قابل یقین ہوتی ہین مثلاً رنج و راحت وغیرہ - (۴) پہر جبکا ثبوت کافی ہو وہ بمنزلہ چشم دید بلکہ چشم دید سے بڑہکر ہے - اگر کوئی شخص انکار کرے تو ہم اوسکو ثبوت میں پیش کرکے کہین گے ؎ صورت نقش الہی خود توئی + عارف اشیا کماہی خود توئی + ؎ یہہ کون بول رہا ہے پکارتا ہے کسے + مودن اتنا سمجھ جائے گفتگو کیا ہے + (۵) اگر کسی شخص کو کسی شے میں سنشے پہر جی بھرتک شبہ وہم گمان نہو تو اوسکا ثبوت واقعی سمجھنا چاہئے - اور چونکہ ہم نہیں دیکہتے کہ اپنے آتما میں کسی کو بھی یہہ سنشے ہوتا ہو کہ وہ ہے یا نہیں - یا یہہ بہرم ہوتا ہو کہ وہ نہیں ہے یا یہہ شبہ کہ وہ آدمی نہیں کچہہ اور ہے تو پورا ثبوت ہستی پرماتما کا ہے -

(۶) جو چہار دن اوستہا جاگرت (ناسوت) سپن (ملکوت) سوشپتی (جبروت) تریا (لاہوت) کا پرکاشک اور ساکشی ہے وہی پرماتما ہے - دیکہو سپن سوشپتی - تریا اوستہا میں کوئی پرکاش سورج وغیرہ کا نہیں ہوتا - بلکہ سوشپتی اوستہا میں تو اندریاں (حواس خمسہ) بہی کام نہیں دیتے - وہی آتما پرکاشت اور ساکشی ہوتا ہے جو سپن اوستہا میں سپن سرشٹی رچ ویسا ہی بہوگتا بنتا ہے جیسا کہ جاگرت اوستہا میں اور سوشپتی اوستہا میں نہایت آرام اگرچہ خواب راحت میں رہکر بعد بیداری کہتا ہے کہ آج ایسے مہا انند سے سوئے کہ ایک خواب تک نظر نہ آیا - شرتی ہے -

यतोमानानि सिध्यंतेजाग्रदादित्रयंतथा भावाभावविभागश्च स ब्रह्मास्मितं वोध्यते.

اوسی سوبھنگ جوتی آتما سے پرتیکش آدمی سب پرمان اور جاگرت وغیرہ اوستہا سدہ ہوتی ہین - اور یہہ بہاو و ابہاو بیدار شے یہہ ابہاو ہے - سو ساکشی آتما ہے - برہماسمی وغیرہ مہاواکیون سے بودہت کیا گیا ہے - (۷) دیہہ کی پیدایش سے پہلے جیو کے

وگیان سے جاننے والا اور رچنے والا اور پالنے والا اور پرلے کرتی مین لے کرنیوالا اور سنسار کے سب پدارتہون کا
ادہشٹہاتا (مالک) ہے جسکا شکہہ، یہی کیول سروپ ہی جو سب سکہون کا دینے والا سب سے بڑا ہی اوسکو نمسکار ہو

परीत्य भुतानि परीत्य लोकान परीत्य सर्वा प्रदिशो दिशान्च उपस्थाय प्रथम जा·
मृत्स्यत्मानात्मानमभिसंविवेश · प· ३२ ११।

پرماتما اکاش ہی آدی سب پہیوتون اور سورج آدی سب لوگون مین
اور پورب آدی سب دشاؤن مین ہی لا انتہا گیان سے بیاپک ہو رہا ہے جسکے گیان اور بیاپکتا سے ایک ذرہ بہی خالی نہین ہی
وہی کلپ آدی مین سرشٹی یعنی جگت کا اُتپت کرنیوالا ہے - اوستہا آنند سروپ برہم کو - جو جیواتما اپنی سامرتہہ ارتہات
من بدہی اور گیان سے تہہا دت جانتا ہے - وہی دکہون سے چہوٹ کر مکتی پاتا ہی - سے تو دیکہ رہی بہر کے ہر شئے کو نہ خالی
شمس کو + ذرہ ذرہ مین تجہے اوس مطلع انوار کا + (۲)

अस्तिभातिप्रियनामरूपंचेत्यंशपंचकं ·

ہر شئے بدون ان صفات خمسہ کے ثابت نہین ہو سکتی -

आद्यंत्रयंब्रह्मरूपंजगद्रूपंततोद्वयं ·

(۱) ہستی (۲) علم بہاتی (۳) پریہ سرور (۴) نام اسم (۵) روپ صفت - اورا نمین سے تین اول کے برہم
روپ یعنی سچدانند سب مین یکسان ہین اور دو اخیر کے جو جگت روپ ہین وہ الگ الگ اور عدم پذیر ہونیکے باعث باطل ہین -
مثلاً - میز ایک نام ہی اور مربع - اسکا روپ ہی - اور اوسکی موجودگی ہست ہی - اور موجودگی کا علم بالیقین بہاتی (علم) ہے اور
اوسکے علم سے جو خوشی ہوتی ہے وہ پریہ (سرور) ہی - اگر نام اور روپ کو جو باطل ہے - اُٹہا دیا جائے - تو وہی ست چت آنند
پورن برہم رہجاتا ہے - بس سوای نام اور روپ کے کوئی غیر نہین ہی - مثلاً میز - کرسی چوکی - پالکی وغیرہ مین سب لکڑی ہی - اور زیور
طلا بازو بند کڑے وغیرہ مین سب طلا ہی اور دریا مین حباب موج وغیرہ سب پانی ہے جیسا کہ ان مثالون مین لکڑی طلا - پانی اصلی
سچی چیز ہے باقی نام روپ کرسی - چوکی - بازوبند - حباب - موج وغیرہ باطل ہین - اور وہ کیسا سچدانند ہی - ست جسکا
کسی زمانہ مین بادہ (عدم نہو) چت چیتن بلا تغیر اپنی آپکو اور دوسرون کو جاننے والا - آنند - سرور - لازوال - اور
جس آنند کو سب جیو حاصل کرکے آنند پورنک ہوتے ہین شرتی

एतस्यैवानंदस्यानिभूतानिमात्रमुपजीवंति ·

ہر جیواتما و لیکر سب پرانی ماترا اس برہم آنند کے انش کو انگلی کار کرکے آنند پورنک ہوتے ہین - (۳) مثنوی پردۂ خود
از میان بردار زود + تا عیان بینی رخ دلدار زود + پردہ بردار و جمال یار بین + دیدۂ واکن چہرہ اسرار بین بشکست کن
این چہرہ موہوم را + پردہ بکشا شاہد معدوم را + آتش درد طلب در دل فروز + ہر چہ یابی غیر مطلوب آن بسوز +

حق نہانست و نخواہد شد عیان + تا تعین بر نخیزد از میان - پس آپکو میری اس تمام التماس سے ثابت ہوا ہوگا
کہ خدا وہ ذات ہے جو سب سے اول اور سب سے آخر قایم عین ہستی - و علم و سرور و وحدہٗ لاشریک محیط کل عالم قایم بذات خود
احاطہ فکر و قیاس و عقل و خیال سے باہر واجب الوجود اسم و صفت سے مبرا اور مفہوم و محسوسیت سے مبرا کثافت سے پاک ہے
اور تمام ظہورہ کی اصل ہوکر بہی تمام ظہورہ سے پاک ہے - اور پہر وہ ذات اپنی وحدت سے سرکشیدہ ہو بازار کثرت کو آراستہ
کر اپنی تماشے کے لئے جلوہ گر ہوئی اور شاید تمام علوم و خیالات و افکار و معقولات و واقعات ہر سہ حالات ناسوت - ملکوت -
جبروت - اور دانندہ اور روشن کنندہ یادگاری اور فراموشی کے اور بینائی بینائیہا - اور شنوائی شنوائیہا - گویائی
گویائیہا - بویائی - بویائیہا - خیال خیالات - فکر تفکرات - عقل معقولات - علم علمہا - تمام اعداد سے اول بلکہ
نقطۂ مفہوم کا بہی جس سے ابتدا ہی ہے - اور یہہ خدا برہم - گاڈ وغیرہ نام بہی بمجرد ہدایت طالبان مشہور کئے ہوئے علماء
قدیم کے ہیں کہ اوسکے نامی کے یاد ہوکر نامی ہی میں محو ہوجانا - اور اوسکا ورد باعث نجات ہے - بقول ع ہر دم زبان پہ
ورد ہے پاک نام کا + ہے باعث نجات جو ہر خاص و عام کا - نامی کے ہی وجود کا اثبات جس سے ہے + نامی سے
رتبہ کسلئے کم کبھی نام کا + نامی و نام گو ہوئے دو ہیں بوائے نام + دو جانتا ہے کام مگر عقل خام کا + موسوم اسم سے ہے
تو موسوم سے ہے اسم + ہاں اتفاق اسپہ ہے کافہ انام کا + نامی و اسم میں نہ ہوسکے فرق ہے + ہر فرقہ مست ہے
اسی وحدت کے جام کا + عنقا نے نام پایا اسی نام کے طفیل + گمنام کو بہی فخر ہوا اہل نام کا + ممدوح کا جو نام میرے
دل نشین ہے + شاہنشہ زمان ہے غلام اپنے رام کا + نام خدا یہہ نام خدا کا ظہور ہے + مجھکو جو عیش عیش ہے حاصل دوام کا

(۳) روح یا جیو آتما - (ا) طرح طرح کے کام اور کرم سمیت جیسی ہے - اوسمیں جو چیتن کا عکس پڑتا ہے یعنی
ملن شوگن اودیا میں جو چیتن کا پرت بلب پڑتا ہے وہ اور اوہشٹان کوتستھ اور اودیا - یہہ تینوں ملکر جیو آتما یا روح
کہلاتا ہے - جیسے یہہ شرتی ہے کہ مایا کو جگت کا پرکرتی جاننا اور مایا اوپادی کو پرماتما ایشر جاننا ہے - گویا روح کا نام

मायातु प्रकृति विद्यान्मायनंतु महेश्वरं

بوجہ علت جسمانی دیا گیا ہے - ورنہ وہ بہی اسی ہستی سے ہے -
پر یہہ یعنی عین ہستی - علم - سرور - سچدانند متصف بصفات حق ہے - رباعی روح است کہ ہم جاہل و
مجہول بود + روح است کہ ہم فاعل و مفعول بود + در صورت خلق و در لباس خالق + روح است کہ ہم شاغل و
مشغول بود + مگر بباعث کلیت و جزویت یا یون کہئے کہ بوجہ عکاس و عکس تمیز روح اور خدا کی ہوئی ہے یعنی یہہ کہ

وہ ذات کل جہان کی روشن کنندہ وکارندہ ہے اوسکو خدا کہتے ہین - اور جو جسم کی روشن کنندہ وکارندہ ہے اوسکو
روح کہتے ہین - پس علّت کے دور کرنے سے روح اور خدا صرف ذات ہی ذات رہجاتے ہین - بلکہ ان اسماء کی بھی
سمائی نہین - لہذا مناسب ہے کہ ہر دو علت کو دور کرکے روح اور خدا کو ایک ذات یقین کرے - کیونکہ دانہ مین اور
خرمن مین یا زیور اور طلا مین یا پانی مین اور دریا اور حباب وموج مین فرق نہین - وہ ایک ہی ہین سے ہی یہہ روشن
کب علیحدہ دہوپ ہے خورشید سے + ظل گستر سے جدا سایہ کہان ہونے لگا - **غزل** روح ہے آفتاب چرخ جلال + ذرہ
ذرہ ہے جس سے فیض یاب + روح ہے وہ مہ سپہر کمال + نقص جسمین نہین نہ جسکو زوال + پاک ہے روح جسمین
کیا ممکن + پاسکے دخل ہیچ یا دخال + روح ہے یہہ محیط ہر دو جہان + اہل عالم ہین جسکے جسم کے تمثال + روح آ
عیش وہ سمندر ہے + قطرہ قطرہ ہے جسکا بحر کمال + (۲) جیو آتما اور پرماتما کی جو نسبت ہے اوسکے لئے ایک
غزل سُناتا ہون جسمین جیو کی التماس آتما سے ہے - **غزل عیش** کیا میری ہستی ہے سنیگا جو کہتا ہون مین + آپ ہی
عکس فگن آپکا سایہ ہون مین + ظلم واندہیر کیا ہے گر کہون ظلمت از نور + نور مین خود ہون اگر نور کا سایہ ہون مین + عین ہون
نور بصر فرق نہ اسمین تل بہر + گو سیہ مردمک دیدۂ بینا ہون مین + گو جدا دیکھتا ہون نہین دم بہر بہی جدا + دور
جائیگا پاس ہی رہتا ہون مین + آپ ہی آپ مین کیا پہر ایک گڑہا بنتا + ہے ظہور آپ کا سایہ بہی جو بنتا ہون مین + گو نظر
نظر آئے میری تولید وفنا + کبہی پیدا نہین ہوتا نہین مرتا ہون مین + آپ سے ہے میری تولید فنا آپ مین ہے + ہے نمود اسکی
مری آپ سے پہر کیا ہون مین + قطرہ دریا سے ہین گر قطرون سے دریا ہی بزرگ + کتنا ہی خرد ہون قطرہ دلے دریا ہون مین
جائے غیرت ہے کہ غیر کوئی اپنے کو + عیش مطلوب ہون خود طالب یکتا ہون مین + (۳) بدہی یا بشی یعنی جد
جدے اگیان جو اوبار ہے - اور وہ اوستہان چیتن برہم ہے - اوتنے حصہ اوبار کا نام کوستہہ ہے - یعنی جس موقع پا
بدہی نمیست چیتن جیو ہے اوتنے موقع مین بدہی کا اوبار کوستہہ ہے اور وہ کوستہہ جنم مرن سے رہت ہے - ایسے ہی
چدابہاس جسکا نام جیو ہے - یعنی برہم کا عکس وہ برہم سے الگ دوسری صورت کا پیدا نہین ہوا - بلکہ اصلی برہم
روپ ہے - جیسے سُرخ رنگ کے پہول پر نہایت صاف مثل ہیرا سفید رکہا ہوا ہو - اور بسبب لطافت اور صفائی کے
اسکے ہیرے یا مثل اندر سرخ رنگ کے پہول کی سُرخی کی دمک معلوم ہوتی ہے - ایسے ہی بدہی مین کوستہہ کے پرکاش کی
جہلک ہوتی ہے - کیونکہ بدہی بذات خود نہایت لطیف اور صاف ہے کہ اوسکی پیدایش ستوگن سے ہے - اور جو یہہ اعتراض

کیا جائے کہ جیسا ایک روپ چیتن کا پرت بمب نہین پڑتا یہہ اعتراض آکاش کی تمثیل سے رفع ہو جاتا ہے کہ آکاش بہی جیسا ایکہی ہے مگر اوسکا پرت بمب ہوتا ہے۔ اور جو یہہ اعتراض کیا جاسے کہ روپ والے پدارتہہ کا پرت بمب روپ والے پدارتہہ مین ہوتا ہے۔ یہہ بہی درست نہین کیونکہ آکاش اور شبد دونون کا کوئی روپ نہین مگر شبد کا پرت بمب جو دہنی ہے وہ آکاش مین ہوتا ہے۔ پہر کوٹ ہے مین کسی طرح کی بہرانتی نہین بنتی بہرانتی صرف چدابہاش مین بنتی ہے اور وہ بہرانتی بہی صرف بدہی مین پن پاپ سکہہ دکہہ اداگون وغیرہ سے ہے۔ اور بدہی کے سنجوگ سے آبہاس مین معلوم ہوتی ہے جیسے جل کا بہرا ہوا گہرا ٹیڑہا اور سیدہا ہوتا ہے اوسکے سمبندہ سے آکاش یا سورج کا ابہاس جو گہڑے کے جل مین پڑا ہوا ہے وہ سب حرکتین کرتا دکہلائی دیتا ہے۔ (۴) [illegible]

ना हिंस्यात सर्व भूतानी ·अहिंसा परमो·
धरम:

۴ باب تناسخ کی۔

(۱۴) گناہ یا پاپ (۱) وید کی شرتی ہے کہ ہنسا مت کرو یعنی کسی ذی جان کو کسیطرحکا نقصان مال یا جان یا آبرو وغیرہ کا مت پہونچاؤ۔ ؎ تا توانی درون کس مخراش + کاندرین راہ خارہا باشد + حافظ شیراز یہی کہتے ہین۔ ؎ مباش درپی آزار و ہرچہ خواہی کن + کہ در طریقت ما غیر ازین گناہے نیست + پس اس سے ثابت ہوگا کہ بڑا پاپ ہنسا ہے۔ اور سب پاپ اسیکے ذیل مین ہین اور اسی پاپ سے اہل ہند ہمیشہ سے بچتے چلے آئے ہین۔ کہ اسی وجہ سے اونکا نام ہند اور اونکے ملک کا نام ہندوستان مشہور ہوا یعنی ہندو شبد دو شبدون سے بنا ہے۔ (۱) ہن (۲) دو۔ ہن یعنی ہنسا۔ دو یعنی دور رہنا۔ غرضکہ جو ہنسا سے دور ہے۔ وہ ہندو ہے۔ اور جو ہنسا سے دور رہنے والونکا استہان (ملک) ہو وہ ہندوستان کہلاتا ہے (۲) سب پاپون کا مول پانچ کام۔ کرودہ۔ لوبہہ۔ موہ۔ اہنکار ہین یعنی شہوت۔ غضب۔ طمع غفلت۔ خودی انانیت۔ بس انسے بچنا چاہئے۔ (۳) فی الواقع جگیا سو۔ اور ممکشو۔ (طالب نجات) کیلئے تو غیر حق ہی مہا پاپ ہے۔ اوسکو اپنی درشٹی (نظر) ماسوا اللہ سے اوٹہا لینا چاہئے بقول ؎ جز وصل او ہرچہ قناعت کنیم ما + میدان کہ آن بود بحقیقت گناہ ما + عیش۔ چشم حق بین سے نہ ہم غیر خدا دیکہین گے حق یہہ ہے دنیا سے باطل اوسے کیا دیکہین گے

अन्यन्नवतरं कल्याणतरं रूपं कुरुते पित्र्यं वा गांधर्वं वा ·प्र जापत्यं वा ब्राह्मं वा इती

(۵) تناسخ یعنی پنر جنم

(۱) ویدکی شرتی ہے کہ یہہ جیوآتما پور بلے شریر کا پرتیاگ کرکے پُن کرمون کے بش سے پتر لوک یا گندرپ لوک یا دیولوک - یا پرجاپتے لوک - یا برہم لوک مین دوسرے اونکرشٹ دیوتا سریر کو پراپت ہوتا ہے۔

(۲) شری بہگوت گیتا کے دوسرے ادہیاے کا بائیسوان شلوک اور ادہیاے چہارم کا پانچوان شلوک تناسخ کو ثابت کرتا ہی۔

वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोऽपराणि तथा शरी-
राणी विहाय जीर्णान्यानी संयाती नवानी देही

جیسے کوئی شخص پُرانے کپڑے اُتار کر نئے پہن لیتا ہے ایسے ہی یہہ آتما پُرانا قالب چہوڑکر نئے مین داخل ہوتا ہی۔

बहुनि मे व्यतीतानि जन्मानी तव चार्जुन तान्याहं वेत्ति ·
सर्वाणि नत्वं वेत्थ परंतप:

اے ارجن میرے اور تیرے جنم بہت گذر چکے ہین مگر اون سب جنمون کی مجہکو بوجہ یوگی ہونیکے یادداشت ہی۔ مگر تجہکو نہین

(۳) جبکہ جسم کی حالتین اپنی زندگی مین بہی بدلتی ہوئی نظر آتی رہتی ہین - مثلاً خُردی - جوانی - پیری - توانائی - ناتوانی - جاگرت سپن کہوپت وغیرہ وغیرہ - ایسے ہی بعد مرنیکے سمجہنا چاہئے - جسکو تناسخ کہتے ہین۔

सधीस्व
पनीन्नू

بندہی سروپ اوپادہی والا آتما دیو سپن کو پراپت ہوکر اس جاگرت کو پرتیاگ کرے ہے - پہر غور کرنا چاہئے کہ وقت خواب اسکی وہ حالت نہین ہوتی ہے جو عالم بیداری مین ہوتی ہے - اور جو عالم خواب مین حالت ہوتی ہے وہ بیداری مین نہین ہوتی - گویا روزانہ بلکہ دن اور رات مین کئی کئی مرتبہ تناسخ کا ثبوت ہوتا رہتا ہے - (۴) جملہ حکمای ہند و یونان اس امر کو بالاتفاق تسلیم کرتے ہین کہ نفس ناطقہ (جیوآتما یا روح) نہ جسم ہے نہ جسمانی بلکہ ایک جوہر ہے مجرد و بسیط جو مدرک کلیات ہی - اور اوسکو بدن مین تعلق تدبیر ہی - اوسکا حلول جسم مین نہین - نہ وہ جسم مین ترکیب پاتا ہے اور نفس قدیم اور ابدی ہے - حادث اور فانی نہین - کہ بدن کے فاسد ہونے پر بہی باقی رہجاتا ہے - گر اگر قابل فنا ہوتا تو باقی نہ ہوتا - دیکہو کتاب ہیاکل مین کلام شیخ الاشراق اعلم ان النفس لایبطل ببطلان البدن لانہا لیست ذات محل فلا ضد لہا ولا مزاحم مبدأ ہا الحق دایمہ فہو دوام النفس یعنی نفس کو بطلان بدن سے بطلان نہین - کیونکہ اوسنے موضوع مین حلول نہین کیا ہے پس جبکہ وہ باقی رہجاتا ہے اور وہ جز میہ ہی - اور چونکہ جز میہ بدون جسم کے رہ نہین سکتا - اسلئے دایم الانتقال باجسام مختلفہ ہی -

(۵) افلاطون الٰہی وغیرہ بہی قایل تناسخ کے رہے ہین - کہ جنہون نے دلایل مبطلہ تناسخ کی تردید کی ہے دیکہو عبارت علامہ تفتازانی پر کتاب قاضی عضد الدین - اور شرح مواقف مصنفہ میر سید شریف جسمین یہہ روایت چہپی ہوئی ہے کہ

شیخ مبارک شاہ سلجوقی نے بدن شتر کا پایا - اور دیکھو زبدۃ الاسرار مین قول علامہ زین الدین کا اور دیکھو ملا محمد علی مشہدی
کی شرح باب البدایت لبدایت النہایت و شرح حکمت العین کا حاشیہ اور قول فاضل صدر الدین شیرازی کا شواہد ربوبیہ
مین - اور تحفہ اثنا عشریہ مین قول عبد العزیز دہلوی (۶) نیز دیکھو قران شریف کا سورہ بقر ولقد علمتم الذین اعتدوا
منکم فی السبت فقلنا لهم کونوا قردۃ خاسئین - جسمین یہ مذکور ہے کہ داود کے زمانہ مین باشندگان
ایلیا نے سنیچر کے دن خلاف حکم خدا مچھلی کا شکار کیا - تو وہ بندر کے جون مین ڈالے گئے تھے - اور سورہ انعام وما من
دابۃ فی الارض ولا طائر یطیر بجناحیہ الا امم امثالکم ما فرطنا فی الکتب من شیء ثم الی ربہم
یحشرون - یعنی جو چارپایہ کہ زمین پر ہین اور جو جانور کہ پرون سے اڑتے ہین پہلے تیری امت تھے -
اور سورہ اعراف و سورہ مایدہ - و سورہ واقعہ و سورہ [illegible] کو دیکھئے بوزنہ اور خوک کے قالبون مین جانا پایا جاتا ہے
(۷) پہر دیکھئے باب ۱۹ توریت پیدایش کے باب کی آیت ۲۶ جسمین لکہا ہے کہ لوط پیغمبر کی زوجہ گناہون کے باعث پتہر
بنگئی تہی - (۸) یہہ مسلم امر ہے کہ نفس ناطقہ واسطے ترقی کمال کے بنایا گیا ہے - اگر تناسخ کو نہ مانا جائے - تو جو نفس
ناطقہ طبقہ حیوانات غیر ناطق مین ہے - اونکی ترقی ممکن نہو گی (۹) تفاوت افراد نوع انسانی کا بناوٹ جسم
اور اخلاق اور ناتوانی اور تونگری وغیرہ مین اور ذی راحت اور ذی رنج و غم ہونا شاہد اور ثبوت قطعی تناسخ کا
ہے کیونکہ پچھلے جنمون کے اپنے اپنے پاپ پن کے کرمون کے بسبب خدا سے حاصل ہوا ہے اور ایسا کہنا کہ خدا کی مرضی تہی جیسا چاہا
جسکو بنایا - یا رکہا - خدا پر الزام لگانا ہے - (۱۰) جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے وہ فوراً اپنی مان کے دودہ
پینے کو اوسکی پستان کیطرف رجوع لاتا ہے - یا مرغ وغیرہ کے بچے چگنے کیطرف نیز اپنے مخالف دشمن وغیرہ بلی وغیرہ سے
ڈرتے ہین حالانکہ اونکی تربیت کی کوئی نوبت ابہی نہین پہونچی ہے - اس سے ثبوت پچھلے جنمون کے
سنسکارون کا ہوتا ہے - اور پچھلے جنمون کے حافظہ (علم سابقہ) کا ثبوت کیونکہ وہ بچہ پچھلے
جنمون کے پرورتی سے جانتا ہے کہ مادر کے پستان کا دودہ وغیرہ اوسکی شکم سیری اور زندگی کا باعث اور مخالفان
دشمن وغیرہ اوسکی موت یا خرابی کا باعث ہین - (۱۱) پچھلے جنم کے سنسکار اور پن پاپ سروپ اور شت بدن
آتمارروپ اشری کے رہ نہین سکتے - اسلئے پچھلے جنم اور حال کے جنم کے ایکتا ماننی ہوگی -

(۵) صحت جسمانی ارو گیتہ - (۱) صحت جسمانی کے لئے ضرور ہے کہ ہر امر مین اوسط کو نگاہ رکہا جاے

اور آتما پیدا کرنیوالا منتشی ہے اور اوچھشٹ جھوٹا۔ امیدہ ماس وغیرہ ہے وہ تامسی ہے۔

(۴) فرایض خانہ داری گرہست اشرم

(۱) گرہستی کو چاہیے کہ گرہستی بنکر حقوق واجبی جملہ متعلقین کے ادا کرے۔ اور صفات مفصلہ ذیل سے متصف رہے۔

اول بویک یعنی تمیز حق و باطل ویراگ یعنی خواہشات دنیا سے متنفر رہنا۔ ششم جمع کرنا دل کا خواہشات و حرص دنیاوی سے۔ دوم روکنا حواس ظاہری کا لذات سے تیتکشا توکل۔ اوپرتی من کو دنیا اور فوائد دنیا سے بیزار رکھنا۔ شردھا اقوال گورو اور ست شاستر پر اعتقاد کرکے اوس مطابق عمل کرنا۔ سمادھان سکون نفس و ثابت قدمی ممکشتا خواستگار نجات رہنا۔ (۲) دہرم کے چاروں چرن ست۔ تپ۔ دان۔ دیا۔ کا سیون کرے۔ جنکی مفصل کیفیت ہمنے مثنوی نغمہ دہرم مین لکھی ہے۔ اور وہ دہرم اپنا دہرم ہونا پرا با دہرم اور اونمین بہی سب سے زیادہ ضروری یگیہ ہے جیسا شرتی کا واک ہے

यज्ञोवैविष्णु

کہ یگیہ ہی بشنو روپ ہے اور شری بہگوت گیتا مین بہی لکھا ہے

अन्नाद्भवन्तिभूतानि परजन्यादन्न संभवा: यज्ञाद्भवतिपर्जन्यो · यज्ञःकर्मसमुद्भवः

کہ سب جیو ان سے پیدا ہوتے ہین۔ اور ان بادلون سے اور بادل یگیہ سے پیدا ہوتے ہین نیز دو جون کو ترکال سندہیا ضرور کرنا چاہئے۔ جیسا کہ شمرتی کہتی ہے

संध्यामुपासतेयेतु · संततंसंशितव्रता: विधूतपापस्तेयांति · ब्रह्मलोकमनामयम्

جو پرش شردھا پوربک سندہیا او پاسنا کرتا ہے وہ سب پاپون سے رہت ہو کر اور روگادی بکارون سے رہت ہو کر برہم لوک کو پراپت ہوتا ہے (۳) اپنے عادات کو اوصاف حمیدہ بنا کر حسب قواعد ستوگن گذران کرے۔ اور حتی الامکان رجوگن اور تموگن کو کم کرے۔ بڑہنے نہ دے۔ اور جب یہہ دور ہو جائین تو رفتہ رفتہ ستوگن کو بہی کم کرنے کرنے گناتیت ہو جائے۔ اور یہہ اسطرح ممکن ہوگا کہ روزانہ تمام اطراف سے خیال کو یکجا کرکے آتم تتو کا و چار کیا کرے۔ کہ جیوآتما کا شریر کے ساتھہ تعلق کسی حالت مین نہین ہے۔ جاگرت سپن۔ سکہوپت بار بار جو آتے جاتے ہین۔ مین انکا شاہد ہون۔ میرا اور شریر کا کسیصورت سے تعلق نہین بن سکتا۔ مجھکو اسکے رنج و راحت۔ دکہہ سکہہ تان لاہہ جس اپجس سے کیا واسطہ اور کیا مقام فکر و خوشی کا ہے یہہ اپنا پراربدہ بہوگ کہ جسکے تما ہی خود بہوگنگے

व्यवसायात्मिकाबुद्धि · रेकेहकुरुनंदन बहुशाखाह्यनंता · श्चबुद्धयोऽव्यवसायिनां

ترجمہ اس شری مارگ مین آتم تتو کا شچہ روپ بدہی ایکہی ہے اور سکام پرشون کے بدہیان تو انت اور بہت شاکہا والی ہین (اکتالیسوان اشلوک ادہیائے دوم بھگوت گیتا) (۴) جو کام کرے نش کاما کرکے اور پہل کی چاہنا نہ کر کے کرے جیسا کہ اڑتالیسوان شلوک ادہیائے دوم بھگوت گیتا مین ارشاد ہی۔

योगस्थकुरुकर्माणि·संगंत्यक्त्वाधनंजय:

सिद्धसिद्धोसमोभूत्वा·समत्वंयोगउच्यते

اے ارجن تو یوگ مین استہت ہوا پہل کی اچہا کو پرتیاگ کرکے اور پہل کی پراپتی اپراپتی دونو مین ہرکہہ بشاد سے رہت ہوکر کرم کر **عیش** - قابو مین رکھہ لجام قناعت سے اسپ نفس + میدان حرص مین ٹری بیجا ہے اسکی دوڑ ++ اشیاے خواب باطل دنار است ہیچ ہین ہستی ہی انکی کیا ہی ہون گو لاکہہ پا کرور + دونون جہان ہی ایسے ہی خواب و خیال ہین + اونپر و یا کہ اونکی کسی شے پہ دل نہ جوڑ (۵) اگر اور کچھہ نہو سکے تو خاکساری اور تواضع اور اخلاق اپنا شیوہ رکہے ۔ سو گستو بہلے گرہست کی ایک یہی پہچان آپ امانی ہو رہے اور ون کو دے مان - اخلاق سب سے رکہنا تسخیر ہے تو یہہ ہی + خاک آپکو سمجہنا اکسیر ہے تو یہہ ہے اور حسب مقدور مستحقون کو خیرات دے - اور الیشر بہجن کرے ۔ لین دین گے گرہستی کو یہی ہین دو کام + بت سمان دینا دان کا لینا ہر کام + (۶) وہ ہی نہ سمجھے تو دن یار دوست بکار رکہکر جو کام اوس سے سرزد ہو اوسمین حسب مضمون شلوک ذیل تصور رکہے

आत्मात्वांगिरिजापतिःसहचराःप्राणाःशरीरंगृहं-पूजातेविषयोगभोगरचनानि

द्रासमाधिस्थितिः संचारःपदयोप्रदक्षणविधिस्तोत्राणिसर्वागिरो·यद्यत्कर्मकरो

मितत्तदखिलंशंभोतवाराधनम्

یہہ شریر آپکا گہر شیوالہ ہے جسمین آپ سدا شیو روپ سچدانند آتما ہو اور بدہی شری پاربتی جی ہین اور اونکے سات چلنے والے نوکر چاکر پران ہین - اور یہہ جو مین بشیانند کے واسطے بہوگتا ہون - یعنی جو کہاتا پیتا - دیکہتا - سنتا - سونگہتا بولتا سپرش کرتا ہون - یہہ مین آپکی پوجا کرتا ہون - نیدرا میری سمادہی ہے - پہرنا میرا آپکی پردکشنا ہی جو کچھہ مین کرتا ہون یہہ سب آپکی استتی کرتا ہون - اور جو جو مین اور بہی کرم کرتا ہون - ہے چندر شیکہر سب پرکار آپکو ہی بیت ارادہن کرتا ہون آپ اشو توش ہو جلدی مجہپر کرپا کرو کہ مین آپکی کرپا سے بدیہ مکت پاؤن -

(۷) گویا اننیہ بہگتی یا بسدیو پرماتما کی کرے جس سے سب کارج سدہ ہوجاتے ہین - اور گرہستی کا کچھہ نقصان نہین ہوتا جیسا شری کہتے ہے باسدیو کے اننیہ بہگت کو کسی کارج مین بہی اشبہ نہین ہوتا -

न वासुदेव भक्तानामशुभं विद्यते क्वचित् सर्वपापप्रसक्तोपि ध्यायन्निमिषमु
च्युतं भुयस्तपस्वी भवति पंक्तीपावन पावनः

بلکہ یہہ بہی کہا گیا ہے کہ سب پاپ کرموںمین پرپتی والا بہی یہہ پرش انسہ ہوکر ایک نمش ماتر بہی اچہوت پرماتما دیو کا دہیان کرتا ہوا اوسکے پربہاو سے تپسوی ہوتا ہے اور پنگتی کے پوتر کرنیوالے پرشون کا بہی پوتر کرنیوالا ہوتا ہے۔ (۸) اپنے رزاق خالق کا شکریہ ہمیشہ بہیجتا رہے ورنہ اوسکے دئے ہوئے رزق اور ملک کا استفادہ نہ کرے بقول عیش ؂ کہتا ہے جسکا رزق دیا روز و شب مدام + رازق کا شکریہ ہے تجھے یار بار فرض + رہتا ہے جسکے ملک مین امن و امان سے + قدمون پہ اوسکے ہونا ہے جان سے نثار فرض + گر ہیچ بانہ شکر نہ کرتا ہے جان نثار + ہے تجہکو اوسکا چہوڑنا رزق و دیار فرض +

(۷) **فرائض قومی** - (۱) سب قوم کو اپنا آتما روپ سمجھکر اونسے محبت اور دیانت اور اخلاق سے پیش آئے اور ہمدردی کرے ؂ گذران اتفاق سے واجب ہی بہائیو + بحرِ جہان مین جمع کوئی درم ہوشل خس + ہے اپنے نام کی انسان کو کنایہ بس + جو سمجھے کوئی تو ہے انس کا عایت لبس + ۲- ذا لفظ میں نکتہ ؂ سین انسان گر بیفتد از میان + اول و آخر نماند غیر آن + انسان مین سے سین درمیانی کو جو ہوس کا ہے مبتلا کر دور کر دو تو اول اور آخر لفظ ان ہی رہیگا جس سے ہمہ اوست کا ثبوت ابتدا اور انتہا مین ملتا ہی پس جب یہہ کیفیت ہے تو غیریت کی گنجایش کہان رہی۔ (ب) انسان کا لفظ انس سے بنا۔ جیف ہے کہ آدمی آدمی کہلانیکا دعوی کرے اور پہر کسی سے دشمنی کرے اور محبت نہ رکھے ؂ جبتک ہوا نہ انس تجھے ہر کسیکے ساتھہ + اپنی سمجھہ مین کسطرح انسان ہو گیا + (۳) اگر غیر کوئی دشمن بنے تو بنے یا تجہپر حسد کرے تو کرے مگر تو اپنے شیوہ ہمدردی لازمۂ انسانیت کو لحاظ رکھہ ؂ ٹیڑہا چلے جو تجھسے کوئی نفس کا غلام + آزاد سرو ہو کے نہ تو راستی کو چہوڑ + لڑتے رہینگے مومن و کافر اسیطرح + ہے گر صلح پسند نہ تو آشتی کو چہوڑ + (۴) اگر تو طالب حقی قبول کن این پند + کہ ہر چہ خود نہ پسندی بدیگران مپسند + قالب انسان پا کر کیون کسی سے ہو عناد + دیکھہ لو اربع عناصر کا ہے کیسا ارتباط +

(۸) **الہام** - ۱- اون پہلے انسانون کے لئے جنکے واسطے ابتداً نہ کوئی اوستاد تہا نہ رفیق شفیق - نہ مدرسہ نہ مکتب - نہ تربیت دینوالا - بلکہ کوئی سکہانیوالا تک نہ تہا - اوس پاربرہم پرمیشر نے اپنے اناد ی گیان اور چشمۂ عرفان سے چارون وید چار مہرشیون کو اوپدیش کرکے سلسلہ تعلیم وید جاری فرمایا دیکھو

ते भ्यस्तप्तेभ्य अग्नये वेदा अजायंताग्ने ऋग्वेदा वायोर्यजुर्वेदा सूर्यात्शामवेदा अथर्वांगुसा

شت پت برہمن کانڈ ۱۱ - ادہیای ۵ و ۸

پرمیشر نے اگنی رشی پر رگ وید کا اور وایو رشی پر یجر وید کا اور آدت رشی پر شام وید کا اور انگرہ رشی پر اتہرب وید کا پرکاش کیا - ۲ - اور رگوید کے منڈل ۱۰ - انوواک ۷ سکت ۹۰ منتر ۹ مین بہی لکہا ہے

तस्माद्यज्ञात्सर्वहुतं ऋचा सामानि जिज्ञरे छंदांसि जिज्ञरे तस्मातयजुअ तस्मादजायत

سرب بیاپک ست چت آنند گیان سروپ پرمیشر سے رگوید شام وید اتہرب وید یجر وید پرکاشت ہوئے ہین - اور یہہ وید انیک ودیاؤن سے یکت ہین - سب منشیون کو چاہئے کہ ویدون کے مطابق عمل کرین -

۳ شرتی مندرجہ ذیل مین ارشاد ہوا ہے کہ رگوید یجروید شام وید اتہرب وید یہہ چارون وید اوس مہان پرماتما دیو کے سوانس روپ ہین اور چارون وید اتہاس پران بدیا اوپنشد اشلوک سوترانو بیاکہیان بیاکہیان کہے ہین اس تفصیل سے طرح کہے ہین

अस्य महतो भूतस्य निश्वसितमेतद्य दृगवेदो यजुर्वेदः सामवेदोऽथर्वांगिरिस इतिहासः पुराण विद्या उपनिषदः श्लोकः सुत्रान्यनुव्याख्यान्यानि व्याख्यानीइति

۹ اوتار پیغمبر وغیرہ رکہشک

(۱) ادہیائے چہارم بہگوت گیتا کے ساتوین آٹہوین اشلوکون سے اوتار لینا پرماتما کا ثابت ہوتا ہے کہ

यदा यदा हि धर्मस्य ग्लानिर्भवति भारतः अभ्युत्थानमधर्मस्य तदात्मानं सृजाम्यहं परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृतां धर्मसंस्थापनार्थाय संभवामि युगे युगे ।

جس جس کال (زمانہ) مین دہرم کی ہانی (کمی) ہو جاتی ہے یا ادہرم کی بڑہتی (بیشی) ہوتی ہے مین پرماتما اوتار دہارن کرتا ہون دہرم کے استہاپن کرنے کے لئے اور دہرم کو استہاپت کرتا ہون کہ اوس سے سادہو پرشون کی رکہشا ہوتی ہے اور پاپیون ادہرمیون کا ناش ہوتا ہے - (۲) اوتارون کا جنم مثل اور جیودن کے ماتا کے اودر (شکم) اور پتا کے بیج (نطفہ پدری) سے نہین ہوتا اونکا شریر ہوتا ہے وہ فقط مایا سے ترتیب ہوتا ہے - اور یہہ بہی فرق ہوتا ہے کہ اور شریر دہاریون کو اتم بہرانتی ہوتی ہے اوتارون کو نہین ہوتی - کیونکہ جیودن کی اوپادہی ابدیا ملن ستوگن والی ہے مگر اوتارون کی مایا شدہ ستوگن والی ہے اور اوتار انترتامی - یعنی سب جیوون کے گہٹ گہٹ کی بات جاننے والے ہوتے ہین اور سب چراچر جیوون مین بیاپک بہرپور اور خود گیان روپ پرکاشمان لطیف سے لطیف ہوتے ہین - تاہم اونکے شریر جو مایا رچت ہوتے ہین وہ ست نہین بلکہ متہیا ہی کہے جا سکتے ہین - گو وہ خود برہم ہین -

۴۳ - سماد ہو جہانتا جو آپ جیون مکت اور ترن تارن ہین کہ لوگون کو اپنے اپدیش سے مکتی دلاتے ہین - وہ بھی ست اوتار ہین - (۱۰) مکتی یعنی نجات (۱) (الف) تمام دوکھون سے چھوٹ کر اکھنڈ آنند (سرور لازوال) کو پراپت ہونا مکتی ہے (ب) وید کی شرتی ہے کہ तमेव विदित्वाऽतिमृत्युमेति नान्य पंथा विद्यतेऽयनाय:

اوس آتما دیو کو جانکر یہہ ادہکاری پرش کاریہ سمیت اگیان کو ناش کرتا ہے اور اودیا کی نورتی روپ موکش کی پراپتی واسطے آتم گیان سے بغیر کوئی دوسرا اپائے نہین ہے (ج) یعنی حصول نجات کیلئے اصلی مقصود جاننا سرب بیاپک پرماتما کا ہے کہ جسکے گیان سے پرانی بندہن مین نہ رہ سکتے ہین - اور ست ودیا سے اوسکا گیان ہوتا ہے جسطرح آکاش اور سورج سب جگہہ بیاپت ہے - ویسے ہی برہم سب جگہہ بیاپت ہے - اوسکی پراپتی سے جو سب دوکھون سے چھوٹ جاتا ہے - جیسا کہ رگوید مین لکھا ہے - तद्विष्णो परमंपदं सदापश्यंति सूयेदिवावचक्षुराततम रि १-२

۳ وید کی شرتی ہے आत्मानंचेद्विजानियात् यमस्मीतिपुरुष किमिच्छन् कस्यकामायशरीरमनु सञ्चरेत्

کہ یہہ ودوان پرش جب پری پورن ادویت برہم کو پراپت ہو تب وہ کس وستو کو اچھا کرتا ہوا کس پریوجن کے واسطے شریر کو سنتاپ دیگا - ۴۴ دو طرح کے باشندون نے مکتی کی پراپتی مین ہرج ڈال رکھا ہے - (۱) اول اپنی ذات سے سوا معبود کو دوسرا سمجھکر اوسکے وصال کی خواہش کرنا ؎ بن کے عابد جب خدا سے خود جدا ہونے لگا + کیون نصیبون ترے وصل خدا ہونے لگا + عابد معبود دو سمجھے جو تو نے وہمی + گم تری غفلت سے اصلی مدعا ہونے لگا + (۲) دوسرے اپنی حالت موجودہ پر قناعت نکرکے اوسکے تغیر کی خواہش کرنا - پس جب تک یہہ دونون ہرج دور نکئے جائینگے مکتی نہوگی شرتی فرماتی ہے کہ यदासर्वे प्रमुच्यंते कामायस्य हृदिश्रिता अथ मृत्योऽमृतो भवत्यत्र ब्रह्म समश्नुते

اور جب تو اپنے خیالات کو دور کردیگا جمیعت خاطر ہوکر پریشانی طبیعت رفع ہوگی ؎ وصال این جا بیگہ رفع خیال است خیال از پیش بر خیز و وصال است + اور جب جمیعت خاطر سے تیرا دل اودہر لگا دلدار تجھکو ملا ؎ گر دیا دلبر کو دل تو فدا ہو گیا + دل سے جو نزدیک ہے اوسکو سمجھے دور کیا + دوم جب تیری یہہ سمجھ پختہ ہوگی کہ سوا اوس پرماتما کے اور کوئی وجود نہین ہے - یہانتک کہ تو بھی کوئی شے نہین ہے اور جو درشٹی مین آتا ہے وہ باطل ہے جیسا کہ روزانہ اوسکا بطلان تجھکو ثابت ہو رہا ہے - ؎ کل شی ہالک ثابت ہے روز و شب ہمین + ہر دو عالم کا فنا صبح و مسا ہونے لگا خواب بیداری جو تھا گم آنکھ لگتے ہی ہوا + چشم وا ہوتے ہی خواب شب فنا ہونے لگا + یعنی یہہ جاگرت اوستھا

کی سرشٹی۔ سُپن اوستھا مین نہین رہتی۔ اور سُپن اوستھا کی سرشٹی جاگرت مین نہین رہتی۔ اور دونون اوستھا
کی سرشٹی سکھوپتی مین نہین رہتی۔ یا یہہ کہ دہی کُلٌ ہے (سے کہ بچشمان و دل مبین جز دوست + ہر چہ بینی
بدان کہ مظہر اوست +) تو پہر تجہکو کوئی کوشش اور خواہش کرنا باقی نرہا۔ اور تیرے سب خوف اور رجا اور سب خیال خود
بخود دور ہوئے کہ جب دوسرا نہین تو کس سے امید کس سے ڈر۔ کس سے دشمنی۔ کس سے دوستی۔ کس سے رغبت کس سے
نفرت ہوگی۔ سے ترک کوشش رشتۂ منزل بدست آوردن ست + منزل خود در میسازی زکوشیدن چرا
(رباعی) معشوق عیان بود نمیدانستم + با من بمیان بود نمیدانستم + گفتم بطلب مگر بجائی برسم + خود تفرقہ
این بود نمیدانستم +

۴۔ اور دفع خیال اسطرح سے بہی ہوگا کہ جو کچھہ شبہ اشتبہ (نیک و بد) یا سنا تیرے من مین اوٹھے اوسکو دور کر
ہر چہ یابد بجز ذاتش در خیال تو گذر۔ یعنی کن تو زود ترا نجلہ را از خیر و شر + اور اس لوک کی خواہشین تو درکنار سرگ وغیرہ
کی بہی خواہش نکر جیسا کہ اس شرتی مین حکم ہے
परिक्ष्य लोकान् कर्मचितान् ब्राह्मणो निर्वेदमायान्
नास्त्यकृतः कृतेन इति
یہہ اوہنکا سے برہمن پُن کرم کر جیت سورگ آدک لوکون کو اتینتا سا تشتیا۔ آدک دوشون والا جانکر اونسے
بہی بیراگ کو پراپت ہووے جس کارن سے آتما روپ نت موکش کو پراپت ہونا نہین ہے سے اہل زمین بود
گو سیر اعرش پر دماغ + معلوم جہان جو چاہون مین عالی نسب نہین + دانائی کیا ہے چاہون مین جنت گو کسی لئے
آدم نے جانا دانہ برابر بہی جب نہین +

چھوٹن لعل عیش ڈپٹی کلکٹر سہارنپور

مطبع چراغ راجستان مطبوع شد
۲۴ ستمبر ۱۸۹۵ء